

Maryam Nawaz address at the launching ceremony of Punjab SocioEconomic Registry 26-7-2024

یہ تو رمضان package غریب کے لیے تھا ایک certain poverty score جو ہے اس سے نیچے رہنے والے لوگوں کے لیے تھا تو یہ تو امیروں کو بھی مل گیا ہے یہ ڈیروں پہ deliver ہو رہا ہے تو اس سے مجھے یہ پتا چلا کہ ہمارے پاس تو data ہے ہی نہیں دنیا آج کل data پہ move کر گئی ہے data سائنس کے مطابق لوگوں کے فیصلے ہو رہے ہیں inform decision making ہو رہی ہے تو یہ چیز مجھے اس وقت اتنا اس بات میں haunt کیا کیونکہ مجھے یہ پتا چلا کہ ہم نے اپنی سمجھ کے مطابق جو packages تھے وہ ہم نے اس نمبر کے مطابق بنائے جو مجھے نمبر دیا گیا اور بعد میں ہمیں districts کے through یہ پتہ چلنا شروع ہوا میرے آفس کو یہ information آنی شروع ہوئی کہ یہ بڑا اچھا چیف سیکرٹری پنجاب کا ایک بڑا اچھا اس وقت initiative تھا انہوں نے districts کو یہ کہا کہ اپنے ڈیپارٹمنٹس کے لوگوں کو use کرتے ہوئے physical verification جو ہے وہ پہلے addresses کی کرائی جائے تاکہ کسی non deserving کو یہ package نہ ملے اور deserving کو یہ ملے تو جب ہم physical verification کے لیے گئے تو ہمیں یہ احساس ہوا کہ جو addresses ہمارے پاس ہیں ان میں سے کئی addresses ایسے ہیں جس جو ہمیں پتہ ہی نہیں ہے کہ وہ گھر کدھر ہیں اور وہ لوگ رہتے بھی ہیں یا نہیں رہتے اس address سے وہ move کر گئے ہوئے ہیں

کہیں اور چلے گئے ہوئے ہیں فون numbers پرانے تھے غلط تھے کوئی ہمیں اس کے بعد ہم ایک level certain کے بعد ہمیں سمجھ ہی نہیں آرہی تھی کہ ہم یہ جو لوگوں کو کیسے ساڑھے تیرہ کروڑ تیرہ کروڑ آبادی ہے پنجاب کی لیکن frankly مجھے نہیں پتا کہ کتنی آبادی کس socio economic category میں fall کرتی ہے کس socio economic category سے یا situation سے ان کا تعلق ہے مجھے نہیں پتا اس بات کا اور میں یہ سمجھتی ہوں کہ جو data کے اوپر reliable data کی اتنی importance ہے آج کی دنیا کے اندر کہ اگر آپ data کے اوپر base کر کے اپنے decisions نہیں کریں گے تو آپ کا جو aim ہے جو target آپ کا ہے کہ اس کو اس فائدہ ملے اس میں آپ ناکام رہیں گے اس لیے میں نے پھر یہ فیصلہ کیا کہ ہمارے پاس catered data تھا کچھ نادرا کے پاس تھا کچھ پی آئی ٹی بی نے بڑا help کیا ہمیں رمضان package کے وقت بی آئی ایس پی کا data تھا اس میں بھی مجھے لگتا ہے کہ اب problems ہیں اس کو بھی update کرنے کی ضرورت ہے تو فیصل یہاں بیٹھے ہیں پی آئی ٹی بی سے انہوں نے بڑا ہمیں help کیا اور جو پی آئی ٹی بی ہے انہوں نے نادرا کا جو data تھا اور جو بی آئی ایس پی کا data تھا اس کو combine کیا اور رمضان package کے لیے ہمیں ایک base line بنا کے دی جیسے وہ تو ہم نے کر لیا لیکن مجھے یہ اس وقت سمجھ آ گئی کہ ہمارے government میں کیا problem ہے اور مجھے آج تک اس بات کا یقین نہیں آتا کہ ہم information کے بغیر فیصلے کرتے ہیں ہم knowledge کے بغیر فیصلے کرتے ہیں ہم data کے بغیر فیصلے

کرتے ہیں کسی کو مل گیا تو بھی ٹھیک ہے کسی کو نہ ملا تو بھی ٹھیک ہے کوئی ہماری targeted approach نہیں ہے ابھی ہمارے جتنے بھی منصوبے ہیں چاہے وہ کسان card ہو یہاں پہاگیر پلچر کے minister بیٹھے ہوئے ہیں وہ مانیں گے اس بات کو کہ ہمارے پاس کسانوں کا بھی پورا data نہیں ہے اور بہت دفعہ data fudged ہوتا ہے تو یہ بھی ہوتا ہے کہ ہم twelve ایکڑ کا جو اور یا اس سے کا جس کو چھوٹا کسان ہم کہتے ہیں ہم اس کو اگر target کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں یہ بھی نہیں پتا کہ ٹیکس سے بچنے کے لیے بہت سارے لوگوں نے بارہ بارہ ایکڑ میں توڑ کے اپنے جو registrations ہیں وہ کرائی ہوئی ہیں اسی طرح ابھی ہم اپنا گھر scheme جو ہے وہ شروع کرنے لگے ہیں جو لوگوں کو مجھے نہیں پتا پنجاب میں تیرہ کروڑ عوام میں سے کتنے ایسے لوگ ہیں جن کے پاس ان کا گھر نہیں ہے اور وہ کرائے پہ رہتے ہیں یا وہ ابھی میں رہتے ہیں تو اب میں نے for the time being میں نے یہ کیا ہے کہ ہم نے helplines کھول دی ہیں ہر اپنے project کے لیے ہر اپنے جو سکیم ہے اس کے لیے میں نے helplines کھول دی ہیں کیونکہ میرے پاس data نہیں ہے تو میں یہ چاہتی ہوں کہ اگر کوئی اس پروجیکٹ میں یا اس سکیم میں اس کا نام نہیں آیا تو اور یا وہ included نہیں ہے یا وہ ہمارے جو بھی ہمارے پاس جیسا بھی data ہے اس میں وہ included نہیں ہے اور اگر وہ deserving ہے تو وہ اپنے آپ کو رجسٹر کر سکتا ہے for example میں سمجھتی ہوں کہ ابھی میں نے جب یہ جو ہمارے special ہیں special people ہیں ان کے لیے میں ایک disability کس کس قسم کی ہے مجھے نہیں

پتا کس کو well chair چاہیے مجھے نہیں پتا کس کو کس قسم کا علاج چاہیے مجھے نہیں پتا مجھے یہ بھی نہیں پتا کہ جو لوگ disable ہیں وہ ان میں سے کتنے ایسے لوگ ہیں جو اپنا کام کر سکتے ہیں اپنی livelihood کما سکتے ہیں کتنے ایسے لوگ ہیں جو ہیں اور اپنے family پہ شاید ان کا ایک additional burden ہے تو میں ان کو کس طرح help کر سکتی ہوں میرے پاس data نہیں ہے اسی طرح آئی جی صاحب یہاں تشریف رکھتے ہیں crime کا ہمارے پاس وہ data ہے جو one five کی calls کا ہے میں نے ان سے یہ کہا ہے کہ مجھے district wise یہ پتا ہونا چاہیے کہ کس شہر میں کس crime کی کیا کیا کتنی pockets ہیں کہاں کہاں کون سا crime جو ہے وہ اس طرح سے زیادہ ہے آج کل heat maps بناتے ہیں heat maps generate ہوتے ہیں اس سے آپ اس کے اوپر بیس کر کے اپنی decision making کرتے ہیں تو میں یہ سمجھتی ہوں کہ یہ ایک much needed لیکن بہت ایک welcome پروجیکٹ ہے جس کا جس کی ذمہ داری مریم اورنگزیب نے اٹھائی ہے اور آج میں نے جو دیکھا ہے مجھے پہلے بھی ان updates ملتی رہتی ہیں میں اس کے اوپر ان سے گا ہے بگا ہے لیتی رہتی ہوں information تو بڑی مجھے خوشی ہوئی ہے یہ دیکھ کے کہ registrations کا آغاز ہو گیا ہے ان کی 25 sum registrations lakhs ہو بھی گئی ہیں اور یہ families کی بات کر رہی ہیں دیکھیں آج تک ہم لوگ اس بات کو ہی settle نہیں کر پائے کہ ہمارے پاس جو head of the family ہے اس کا نمبر ہے اس کے نیچے کتنے family members ہیں ہم نہیں

جانتے کچھ کی definition کے مطابق family جو ہے وہ four پہ four ہوتی ہے کچھ کے مطابق six ہوتی ہے لیکن ہم سب جانتے ہیں کہ پنجاب میں یا پورے پاکستان میں چھ سات آٹھ نو دس اور اس سے بھی زیادہ لوگ جو ہیں وہ family کے اندر ہوتے ہیں تو میں یہ چاہتی ہوں کہ میرے پاس accurate data ہوتا کہ میں نے جس کس بھی community کے لیے جس سیگمنٹ کے لیے اگر میں کوئی relief لے کے آنا چاہتی ہوں تو وہ relief exactly انہی لوگوں کو ملے جو اس کے حقدار ہیں اور جو پنجاب حکومت کا جو پیسہ ہے جو tax payer کا پیسہ ہے جو بجٹ ہے وہ ضائع نہ ہو اور اس کو جو اس کا target ہے جو جس کی وہ مدد کرنا چاہتے ہیں جس کو relief دینا چاہتے ہیں اس کو وہ ملے تو خوشی ہوئی مجھے یہ دیکھ کے کہ registration شروع ہو گئی ہیں five thousand سے زیادہ registration centers بن گئے ہیں جس کے اندر ٹریننگ sessions ہوئے ہیں ماسٹر trainers ہیں جنہوں نے لوگوں کو trained کیا ہے کیونکہ یہ ایک technical چیز ہے data science ہے اس میں data کو کیسے کرنا ہے یہ ایک عام بات نہیں ہے ایک اس کے لیے ٹریننگ کی ضرورت ہے i am glad کہ یہ ٹریننگ ان کو کی جا رہی ہے تمام ڈی سینر آن لائن ہیں تو میں ان کو یہ کہنا چاہوں گی کہ اس کو بہت consciously اس initiative کو نہ صرف یہ کہ اپنے اپنے districts میں اس کو start کریں بلکہ through to the end اس کو آپ ضرور دیکھیں کہ accurate data ملے fudging نہ ہوتا کہ ہمارے پاس پنجاب کے میں رہنے والے

ہر پنجابی کا data آئے ہر گھر کا ہمیں ہمارے پاس data ہو اور مجھے پتا ہو کہ کس کو کس چیز کی ضرورت ہے اور کون سا کون سی category میں fall کرتا ہے اور یہ بھی اچھی بات ہے کہ جو government کے تمام initiatives ہیں چاہے وہ کسان card ہو چاہے وہ labor کا کوئی initiative ہو یا کوئی health کا initiative ہو education کا initiative ہو اس جو رجسٹری ہے اس کے اندر اپنی registration آپ کرائیں گے تو آپ ان جو schemes ہیں ان کے اندر participation کے آپ حقدار ٹھہریں گے اور self registration کا ہم نے آپ کو option دیا ہے Portal بنایا ہے آپ اپنے گھر سے بیٹھے ہوئے آپ رجسٹر کر سکتے ہیں اپنے آپ کو سینٹرز میں جا کے آپ اپنے آپ کو رجسٹر کر سکتے ہیں help لائن بنا دیا آپ اس کے through اپنے آپ کو رجسٹر کر سکتے ہیں اس کے بعد جو physical verification ہوگی door to door جو verification ہوگی وہ اس کا ایک complete circle پورا ہو جائے گا جس کے بعد میں میں امید کرتی ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ ہمارے پاس ایک پورا reliable data آجائے گا جس کے basis پہ ہم inform decision making جو ہے وہ targeted decision making جو ہے وہ کر سکیں گے ابھی ہم ایک بہت بڑا منصوبہ شروع کرنے جا رہے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ کیوں کہ آپ کو پتہ ہے کہ بجلی کے بل جو ہیں وہ بہت ساری ایک ہماری تیرہ کروڑ میں سے بہت سے ایسے لوگ ہیں جو وہ afford نہیں کر سکتے جب ان کو بجلی کے بل آئے ہیں تو وہ ان کی شاید تنخواہ سے کے برابر بل ہیں یا تنخواہ میں کا ایک بہت بڑا حصہ اگر بلز میں

چلا جاتا ہے electricity bills میں تو وہ اپنے مہینے کا کچن کیسے چلائیں گے لوگوں کو اب یہ problem آرہی ہے تو ہم ایک بہت بڑا جو پنجاب کے تقریباً دو کروڑ forty five لاکھ

users جو ہیں consumer جو ہیں وہ forty five plus i think yeah

about forty five lakh users جو ہیں consumers ہمارے

zero to five hundred unit consumers solar project کم از

کم انشاء اللہ تعالیٰ آدھے ہو جائیں گے اس کا pilot ہم نے شروع کیا ہوا ہے ہم نے اس کا ٹیسٹ run شروع کیا ہوا ہے nine ہم نے وہ شروع کیے ہوئے ہیں لگا دیے ہیں جس کے

جس کا data ہمیں آنا شروع ہو گیا ہے لیکن کیونکہ واپڈا کے پاس ایک reliable data

ہے آپ کے بجلی کے بل ایک بہت بڑی yardstick ہوتی ہے آپ کے جو بجلی کے

connections ہیں وہ اور کتنا unit کس نے consume کیا تو آپ کے پاس ایک data ہے اس لیے مجھے یہ سکیم بنانے میں زیادہ مشکل پیش نہیں آئی تو اس لیے میں آپ کو

صرف یہ سمجھانے کی کوشش کر رہی ہوں کہ data کتنا important ہے ہر decision

making کے لیے تو میں شاباش دینا چاہوں گی thank you مریم آپ نے تمام

departments کا مجھے لکھ کے بھیج دیا ایک آپ این ڈی کا، پی آئی ٹی بی کا پی ایس پی اے

کا، urban unit اور punjab bureau of statistics کا Nadra

specially Nadhara chairman i would like to thank him

BISP, NSER اور جو ہماری district coordination committees ہیں

ڈی سیز ہیں district administrations میں i think سب کو میں شاباش بھی
دینا چاہتی ہوں اور یہ یاد دہانی بھی سب کے لیے کرانا چاہتی ہوں کہ یہ ہماری future کے
لیے یہ step کتنا ضروری ہے یہ initiative کتنا ضروری ہے کیونکہ اس کے بغیر we
and i will be shooting in the dark سب کا بہت بہت شکریہ یہ
hope انشاء اللہ تعالیٰ بلکہ مجھے یقین ہے کہ this is my faith we will be
successful in that اور within a years time ہمارے پاس ایک
reliable credible data آجائے گا جو fudge نہیں ہوگا تا کہ ہم جس کی مدد کرنا
چاہیں گے جس کو ضرورت مند کو اس کی دہلیز پہ جو relief ہے وہ پہنچانا چاہیں گے اس میں
ہمیں data کی مشکل نہیں آئے گی تو آپ سب کا بہت بہت شکریہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس میں
کامیاب کرے پاکستان زندہ باد thank you very much